

ایک طویل مقدمہ ہے جس میں فنِ شعر و عروض پر بڑا بصیرت افروز اور معلومات آفریں تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد اردو کے مشہور بلند پایہ شاعر پر و فیسرحیل منہری کے قلم سے ”تعارف و تبصرہ“ ہے جو پچیس صفحات میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ بھی خاصہ کی چیز ہے اور شعر و ادب کے بہت سے لطیف و رنگین نکات پر مشتمل ہے۔ ارباب ذوق کو اس کے مطالعہ سے شاد کام ہونا چاہئے۔

دیوان غالب مرتبہ مالک رام صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۳۶۰ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت مجلد پانچ روپے پچاس نئے پیسے پتہ: آزاد کتاب گھر کلاں محل دہلی

بازار میں دیوان غالب کے متعدد ادیشن ملتے ہیں جن میں نہ صحت کا اہتمام ہے اور نہ جانتی معیت کا۔ اس لئے اردو زبان کے مشہور محقق اور غالبیات کے ماہر مالک رام صاحب نے بڑی محنت و کاوش سے دیوان کا یہ ایک نیا ادیشن مرتب کیا ہے۔ اس ادیشن کا متن تو وہی ہے جو مطبع نظامی کانپور کے ادیشن (۱۸۶۲ء) کا ہے کیونکہ سب سے زیادہ صحیح یہی ادیشن ہے۔ لیکن لائق مرتب نے ترتیب کے وقت دوسرے ادیشن اور کلام غالب کے بعض دوسرے مجموعے بھی پیش نظر رکھے ہیں۔ اس لئے اگر کسی لفظ کے متعلق کوئی دوسرا ادیشن یا مجموعہ کلام صحیح تر نظر آیا تو اس کو قبول کر لیا ہے اور نیچے حاشیہ میں اس کا حوالہ دے دیا ہے۔ علاوہ بریں غالب کے کلام کا ایک معتدبہ جملہ لیا ہے جو ان کے خطوط میں۔ یا بعض اخبارات و رسائل میں یا دوستوں کی بیاضوں میں تو محفوظ ہے مگر دیوان کے کسی ادیشن میں نہیں پایا جاتا۔ فاضل مرتب نے اس قسم کا تمام کلام بھی ”تتمہ“ کے زیر عنوان مرتب کر دیا ہے اور شعروں میں کہیں کہیں جو تعلیمات تھیں ان پر حواشی لکھے ہیں شروع میں دیوان غالب کی ترتیب اور اس کی طباعت و اشاعت سے متعلق خود لائق مرتب کے قلم سے ایک طویل بصیرت افروز مقدمہ ہے۔ ان تمام خصوصیات کے پیش نظر اس بات کا دعویٰ بجا طور پر کیا جاسکتا ہے کہ دیوان غالب کا کوئی ادیشن اب تک اس قدر صحیح جامع اور معلومات افرا نہیں شائع ہوا تھا۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی کما حقہ قدر کریں گے۔

کتاب الاخلاق یعنی اسلامی اخلاق از جناب مفتی انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی تقطیع خورد ضخامت